

گورنر اسٹیٹ بینک کا ایوان ہائے تجارت کے ساتھ آن لائن اجلاس

ٹیکس ریفرنڈم کی ادائیگی کو خود کار بنانے کے جاری منصوبے پر مشاورت ہوئی

کراچی (بزنس رپورٹر) اسٹیٹ بینک نے ٹیکس ریفرنڈم کی خود کاری پراجیکٹ پر آراء طلب کرنے کے لیے ایوان ہائے تجارت کا اجلاس بلایا۔ گورنر بینک دولت پاکستان ڈاکٹر رضا باقر نے ٹیکس ریفرنڈم کی ادائیگی کو خود کار بنانے کے جاری منصوبے پر آراء اور مشوروں کیلئے کاروباری طبقے کے ساتھ آن لائن اجلاس کیا۔ اجلاس میں پاکستان بزنس کونسل، وفاق ایوان ہائے تجارت و صنعت اور مختلف شہروں کے ایوان ہائے تجارت و صنعت کے عہدیداروں نے شرکت کی۔ ابتدائی کلمات میں گورنر اسٹیٹ بینک نے اسٹیٹ بینک کے آٹومیشن آف پیمنٹ آف ٹیکس ریفرنڈم پراجیکٹ کا تعارف کرایا اور کہا کہ حکومت کے محاصل جمع کرنے کے عمل کی خود کاری کے بعد اسٹیٹ بینک کی جانب سے حکومت کی ادائیگیوں کو خود کار بنانے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ شفافیت، موثر کارکردگی اور عوام کی سہولت کو یقینی بنایا جاسکے۔ انھوں نے کہا کہ کاروبار کرنے کی آسانی حکومت اور اسٹیٹ بینک کا مشترکہ ہدف ہے کیونکہ اس سے ملک کے اندر معاشی سرگرمی میں تیزی آئے گی۔ گورنر باقر کا کہنا تھا کہ آٹومیشن آف پیمنٹ آف ٹیکس ریفرنڈم پراجیکٹ اس ضمن میں ایف بی آر اور پاکستان کسٹمز کی شراکت سے اسٹیٹ بینک کی کوششوں کا حصہ ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ چونکہ پراجیکٹ سے بالآخر کاروباری اداروں کو فائدہ ہوگا اس لیے یہ ضروری ہے کہ یہ نظام کاروباری اداروں سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تشکیل دیا جائے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس سلسلے میں کاروباری اداروں کی آراء اور مشورے بہت اہم ہیں کیونکہ وہ کلیدی اسٹیک ہولڈرز ہیں۔ اسٹیٹ بینک کے ایک سینئر افسر نے پراجیکٹ پر تفصیلی پریزینٹیشن دی اور بتایا کہ یہ منصوبہ دو بنیادی اجزا ڈیوٹی ڈرا بیک دعووں کی ادائیگی کی خود کاری اور سیلز ٹیکس ریفرنڈم کی ادائیگی کی خود کاری پر مشتمل ہے۔